سوال

(238) جس عورت کی عادت اور تمیز مفقود ہو وہ نماز روزہ کس طرح ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جسے حیض کا خون تقریباً ایک سال سے جاری ہے اور اُسے گزشتہ عادت بھی یاد نہیں، گویا متحیرہ ہے۔ وہ مہینہ میں کتنے دن نماز چھوڑے؟ غسل کرے یا صرف وضوء کرے؟ وہ رمضان کے سارے روزے رکھے یا کچھ چھوڑ دے؟ (محمد طاہر، لاہور) (۷جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ ایامِ عادت کے اعتبار سے عورتوں کی متعدد اقسام ہیں:

۱۔ مستحاضہ: ماہواری کی عادت والی، خون کی پہچان کرسکتی ہو یا نہ کرسکتی ہو۔ اس کو معروف عادت کی طرف لوٹایا جائے گا چنانچہ ''صحیح مسلم'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے۔

'اُمْکُثِی قَدْرَ مَا کَانَتْ تَحْبِسُکِ حَیْضَتُکِ' (صحیح مسلم، بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ وَغُسْلِهَا وَصَلَاتِهَا، رقم:۳۳۴)

''ایام حیض کے بعد انتظار کرو۔''

۲۔ وہ عورت جو ابتداء ہی میں خون کی پہچان کرلے، وہ پہچان کے مطابق عمل کرے گی حدیث میں ہے:

'اِذَا کَانَ دَمُ الْحَیْضَةِ فَاِنَّهُ اَسْوَدُ یُعْرَفُ۔' (سنن ابی داود، بَابُ مَنْ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ، رقم:۲۸۶)

''جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ، بدبودار ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے۔''

۳۔ اور وہ عورت جس کی عادت اور پہچان دونوں مفقود ہوں، اس کے ایام ماہواری غالب عورتوں کی عادت کی بناء پر چھ سات دن شمار ہوں گے۔ دلیل اس کی حمنہ کی حدیث ہے جو ''سنن ابی داوَد'' وغیرہ میں موجود ہے۔ (عون المعبود:۱/۱۱۷)

مرقومہ عورت کا تعلق چونکہ تیسری قسم سے ہے، لہٰذا یہ عورت ہر ماہ چھ یا سات دن نماز چھوڑ کر غسل کے بعد نماز پڑھنی شروع کر دیا کرے، اور جن دنوں میں نماز چھوڑے گی ان یں روزہ بھی نہیں رکھے گی کیونکہ یہ دن حیض کے شمار ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:237

محدث فتویٰ